DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دارالافتاء صادق آباد
Dar-ul-Ifta Sadiqabad

دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

استفتاء

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماءِ کرام و مفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

مقتدی کو کب سلام پھیرنا چاہیئے؟ امام کے پہلے سلام کے ساتھ یا امام کے دوسرے سلام کے بعد، بعض لوگ کہتے ہیں کہ امام کے ساتھ سلام پھیرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، کیا یہ کہنا درست ہے؟

مستفتی: محمد حمزہ

03042376791

الجواب حامداً و مصلیاً

جب امام دائیں طرف سلام پھیرے تو مقتدی بھی دائیں طرف سلام پھیر لے اور جب امام بائیں طرف سلام پھیرے تو مقتدی بھی بائیں طرف سلام پھیر لے، امام سے مقدم نہ ہو۔ اور یہ کہنا کہ امام کے ساتھ سلام پھیرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے درست نہیں۔

کمافی الفتاوی الھندیۃ: 77/1

اختلفوا في تسليم المقتدي قال الفقيه أبو جعفر المختار أن ينتظر إذا سلم الإمام عن يمينه يسلم المقتدي عن يمينه وإذا فرغ عن يساره يسلم المقتدي عن يساره. كذا في فتاوى قاضي خان.

واللہ اعلم بالصواب

ابوامامہ غفر اللہ لہ

دارالافتاء صادق آباد

04/ربیع الاول/1441ھ

02/نومبر/2019ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتھم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۶/۳/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
مفتی
الفلاح ٹاؤن صادق آباد اسلامی جمہوریہ پاکستان

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلھم

الجواب صحیح
محمد احسن عزیز عفی عنہ
۶/۰۳/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی
الفلاح ٹاؤن صادق آباد اسلامی جمہوریہ پاکستان

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلھم

الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
۶/۳/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی
الفلاح ٹاؤن صادق آباد اسلامی جمہوریہ پاکستان

دارالافتاء صادق آباد
فتویٰ نمبر 62/15
مورخہ ۶/۳/۴۱ھ
الفلاح ٹاؤن صادق آباد اسلامی جمہوریہ پاکستان

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔